

پیر کا مرتبہ والدین سے زیادہ ہے
دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

ماں باپ کا مرتبہ زیادہ ہے یا پیر کا؟

جواب

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اللَّهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اگر پیر صاحب شریعت مطہرہ کے احکام کے پابند اور شیخ کی شرائط کے جامع ہوں تو ان کا مرتبہ والدین سے زیادہ ہے، کیونکہ حقیقی والدین بدن کی تربیت کرتے ہیں اور پیر و دینی استاذ روحانی باپ ہونے کی وجہ سے روح کی تربیت کرتے ہیں اور دینی و روحانی تربیت بدن کی تربیت سے زیادہ بڑی نعمت ہے۔

امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن ارشاد فرماتے ہیں: ”پیر اور استادِ علم دین کا مرتبہ ماں باپ سے زیادہ ہے۔ وہ مربی بدن ہیں یہ مربی روح، جو نسبت روح سے بدن سے ہے، وہی نسبت استاد و پیر سے ماں باپ کو ہے، کمانص علیہ العلامة الشرنبلالی فی غنیۃ ذوی الاحکام وقال فیہ ذالابو الروح لا ابوالنطف (جیسا کہ علامہ شرنبلالی نے غنیۃ ذوی الاحکام میں اس کی صراحت فرمائی چنانچہ اس میں ارشاد فرمایا یہ استاد انسان کی روح کا باپ ہے اس کے مادہ تولید (نطفہ) سے بنے ہوئے جسم کا باپ نہیں) لہذا جو فرق جسم اور روح میں ہے وہی فرق استاد اور والدین میں ہے۔ قرآن عظیم میں ماں باپ کا ذکر فرمایا یہ نہیں فرمایا کہ ان کے برابر کسی کا حق نہیں بلکہ وہ آیہ کریمہ جس میں اپنے شکر کے ساتھ والدین کے شکر کو

فرمایا، مربیان دین کا مرتبہ ماں باپ سے بہت زائد ہونے کی طرف اشارہ فرماتی ہے ظاہر ہے کہ تربیت دین نعمتِ عظمیٰ ہے اور اس کا شکر قطعاً فرض، مگر ان کا شکر بعینہ شکرِ الہی عزوجل ہے اسی واسطے انہیں لی میں

داخل فرمایا، ان کے بعد والدین کا ذکر ارشاد ہوا، ورنہ والدین کا حق نبی سے بھی بڑھ جائے گا کہ یہاں جس طرح استاد و پیر کا ذکر نہیں ویسے ہی نبی کا بھی ذکر نہیں۔ (فتاویٰ رضویہ، جلد 23، صفحہ 701، 702، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

ایک اور مقام پر آپ علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: "اساتذہ و شیوخ علوم شرعیہ بلاشبہ آبائے معنوی و آبائے روح ہیں جن کی حرمت و عظمت آبائے جسم سے زائد ہے کہ وہ پدر آب و گل ہے، اور یہ پدر جان و دل۔ علامہ مناوی تیسیر جامع صغیر میں فرماتے ہیں: من علم الناس ذاک خیر اب ذالابو الروح لا ابو النطف" یعنی استاد کا مرتبہ باپ سے زیادہ ہے کہ وہ روح کا باپ ہے، نہ نطفہ کا۔" (فتاویٰ رضویہ، جلد 19، صفحہ 451، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا اعظم عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: WAT-3883

تاریخ اجراء: 29 ذوالقعدة الحرام 1446ھ / 27 مئی 2025ء

 Dar-ul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)		
 www.fatwaqa.com	 daruliftaahlesunnat	 DaruliftaAhlesunnat
 Dar-ul-ifta AhleSunnat	 feedback@daruliftaahlesunnat.net	